إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ الفضل

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

یوم شنبہ

جلد ۲۸ | ۱۴ ماہ فتح ۱۳۱۹ ش | ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۵۹ ھ | ۱۴ دسمبر ۱۹۴۰ء | نمبر ۲۸۴

مرکزی اسمبلی میں درسِ رُوحانیت

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی شاندار تقریر کا ایک حصہ

حال ہی میں آنریبل چوہدری ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔سی۔ایس۔آئی۔ممبر قانون گورنمنٹ ہند نے مرکزی اسمبلی میں دوسرے فنانس بل کے مباحث کے سلسلہ میں جو نہایت شاندار تقریر فرمائی۔ اور جس پر انہیں بے حد خراجِ تحسین ادا کیا گیا۔ اس کا آخری حصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جس میں روحانی پہلو سے موجودہ جنگ کے بواعث اور اس سے نجات پانے کا طریق بیان کیا گیا ہے۔ اس حصۂ تقریر کا ایک ایک لفظ پڑھنے سے بے اختیار آنریبل چوہدری صاحب موصوف کے لئے تہِ دل سے دُعا نکلتی ہے۔ کہ خدا تعالےٰ ان کے دینی اور دُنیوی مناصب اور عزت و اعزاز میں بیش از پیش ترقی عطا فرمائے۔ کہ ان کے ذریعہ ایسے حلقوں میں روحانیت کی گونج سنائی دیتی ہے۔ جہاں اس وقت کسی اور ذریعہ سے ممکن نہیں ؛

آپ نے فرمایا :۔

نوعِ انسان کی تباہی کا سبب

"اب تک میں نے اس مسئلہ کے مادی پہلو سے بحث کی تھی۔ انسانی تاریخ میں یہ ایک نازک موقعہ ہے۔ اور اپنی نیز نوعِ انسانی کی خاطر میں ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ آپ کی توجہ اس مسئلہ کے ایک دوسرے اور زیادہ بنیادی پہلو کی طرف منعطف کراؤں ؛

اس بیسویں صدی میں نوعِ انسانی کے پاس پہلے کی بہ نسبت انسانوں کی تکالیف کو کم کرنے اور ان کی مسرتوں کو بڑھانے کے زیادہ وسیع وسائل موجود ہیں۔ لیکن اب بھی ہم اپنی آنکھوں سے یہ منظر دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ تمام وسائل جو مندرجہ صدر مقاصد کی تکمیل کے لئے صرف ہونے چاہیئے تھے۔ نوعِ انسانی کی تباہی پر صرف کئے جا رہے ہیں۔ اس کا کیا سبب ہے؟ میرے عقیدے کے مطابق اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ہم نے اپنے دلوں سے خدا کو خارج کر دیا ہے۔ اور اس کی جگہ جھوٹے خدا بٹھا لئے ہیں۔ نیز اپنے دلوں میں غرور سرکشی۔ لالچ۔ بُرے خیالات اور خودغرضانہ مقاصد کو جگہ دی ہے۔ خدا کی نظروں کے سامنے بُرے کام کئے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ ناراض ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں کو ان کی بداعمالیوں کی سزا دیتا ہے۔

نوعِ انسانی اس غیر محدود تشدد اور تباہی کی دست برد سے نجات حاصل کر کے امن اور اخوت کے راستے پر دوبارہ کس طرح گامزن ہو سکتی ہے؟ اس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم اپنے دلوں کو بُرے خیالات سے پاک کر دیں۔ جو ان میں جمع ہو گئے ہیں۔ اور ان جھوٹے خداؤں کے وجود سے اپنے دلوں کو اس قدر پاک بنا لیں۔ کہ حقیقی اور اصلی خدائے واحد پھر ان میں جلوہ گر ہو جائے یہ مقصد اسلحہ یا کسی دوسرے مادی ذریعہ سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

امن کی راہ

اسلحہ کے ذریعہ ہم حملہ آور کو پسپا کر سکتے ہیں۔ اور نوعِ انسانی کو کامل جسمانی تباہی سے بچا سکتے ہیں۔ (اگرچہ یہ ظاہر ہے۔ کہ جسمانی تباہی کے ساتھ روحانی اور اخلاقی تباہی بھی واقعہ ہو جاتی ہے۔) لیکن صرف حملہ آور کو تباہ کر دینا ہی نوعِ انسانی کے بچاؤ کے لئے کافی نہیں۔ اس طرح انسان محفوظ تو ہو سکتا ہے۔ مگر اس کی رُوح پاک نہیں ہو سکتی۔ جب حملہ آور کو شکست دے دی جائے۔ تو اس کے بعد یہ امر لازمی ہے۔ کہ مصیبت زدہ لوگوں کو ایسی روحانی حفاظت کے زیر سایہ لایا جائے جس کی بنیاد بلند تر اخلاقی صفات پر ہو

اس مقصد کی تکمیل صرف اس طرح ہو سکتی ہے۔ کہ ہم اپنے کو خدا کی مرضی پر چھوڑ دیں۔ انسان میں خدا کی شان جلوہ گر ہے۔ اور اس کی آفرینش کا ایک مقدس مقصد ہے۔ ہمیں سب سے پہلے اس مقصد کو معلوم کرنا چاہیئے۔ اور اس کے بعد اپنی تمام سرگرمیاں اس مقصد کی تکمیل کے لئے وقف کر دینی چاہئیں۔ یہ مقصد صرف عاجزی اور خلوص کے ساتھ دُعا کرنے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یقین رکھئے۔ آج بھی خدا دُعاؤں کو اسی طرح سُنتا ہے۔ جس طرح وہ پُرانے زمانے میں سنتا تھا ؛

وہ اب بھی اسی طرح ہم کلام ہوتا ہے جس طرح زمانۂ قدیم میں ہوتا تھا۔ ضرورت صرف اس کی ہے۔ کہ ہم اپنے دل کے کانوں سے اس کا پیام سُنیں۔ اس نے فرمایا ہے۔ "[1] جو لوگ میری تلاش میں جدوجہد کرتے ہیں۔ میں انہیں اپنے راستے دکھا دیتا ہوں" "[2] پس جب تمہیں میری راہ نمائی حاصل ہو جائے۔ تو اس کی پیروی کرو۔ اس طرح تمہارے لئے کوئی خوف اور رنج باقی نہیں رہے گا۔" [3] اور "اے پیغمبر جب میرے بندے تمہارے پاس آئیں۔ اور تم سے میرے متعلق دریافت کریں۔ تو کہہ دو۔ کہ میں ان سے قریب ہوں۔

[1] والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔ (عنکبوت ع ۷) [2] فاما یاتینکم منی ھدیً فمن تبع ھدای فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون (بقرہ ع ۴) [3] واذا سالک عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلھم یرشدون (بقرہ ع ۲۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عنبرین

اپنے جسم کو مضبوط بنائیے

عنبرین کا چند روزہ استعمال طبیعت میں انقلاب جسم میں قوت اور خون میں جولانی پیدا کرتا ہے۔ اس سے دل، دماغ، معدہ، جگر اور گردوں کو قوت پہنچتی ہے۔ اور پٹھوں میں طاقت آتی ہے۔ جسم کی پژمردگی، درماندگی، نقاہت ناتوانی اور کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ قوت مردمی بڑھتی ہے۔ آپ نوجوان بن کر زندگی کا لطف اُٹھا سکتے ہیں۔

آپ کو اپنی حفاظت اور بیماریوں کے مقابلہ کی قوت حاصل کرنے کے لئے بھی اس دیرپا اور مستقل اثر رکھنے والے معجون کی ضرورت ہے مشک، عنبر، زعفران اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں قیمت پانچ تولہ ساڑھے چار روپے للعہ

رفیق نسواں

رفیق نسواں عورتوں کی مخصوص بیماریوں کے لئے

حضرت حکیم الامۃ کی نہایت کامیاب دوا

ہے۔ اس کے استعمال سے ایام حیض کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر حیض کی بے قاعدگی۔ بندش یا کمی ہے۔ یا حیض کا خون تکلیف سے رک رک کر آتا ہے۔ ناف کے نیچے ابھار ہے۔ دبانے سے دُکھن محسوس ہوتی ہے۔ کمر اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ یا ہاتھ پاؤں اور سر میں جلن ہے کسی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ تو یہ سب باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ آپ کو

"رفیق نسواں"

کا استعمال جلد سے جلد شروع کر دینا چاہیئے۔ کیونکہ وہ ان تکالیف کو دور کر کے

آپ میں قوت و توانائی

اور از سر نو صحت تازہ پیدا کر دے گی۔

قیمت: پچیس قرص دو روپے۔ یکصد قرص تین روپے بارہ آنے۔

مرہم نور

ہر قسم کے زخموں اور پھوڑوں کا بہترین علاج

یہ عجیب و غریب مرہم ہر قسم کے گھاؤ۔ دنبل پھوڑے۔ پھنسیوں اور زخموں کو گلنے سڑنے سے بچا کر تمام زہریلے اور فاسد مادوں کو ان کی جڑوں سے کھینچ نکالتا ہے۔ بگڑے ہوئے اور گندے سے گندے زخم اس کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں۔

اس کا ایک ہی پھایا اپنے حیرت انگیز اثرات دکھا دیتا ہے

اس مرہم کو استعمال کرنیکے بعد یقیناً آپ کسی دوسری مرہم کی تلاش نہیں کریں گے

ایسی بہترین مرہم کا ہر گھر میں رہنا نہایت ضروری ہے

قیمت :۔ بڑی ڈبیہ ایک روپیہ بارہ آنہ چھوٹی ڈبیہ ایک روپیہ

معجون مُلیّن

قبض ایک عالمگیر بیماری ہے۔ اس کی وجہ سے خراب۔ زہریلے اور متعفن مادے جسم میں جذب ہو کر طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرتے ہیں۔ "معجون ملین" کا استعمال

قبض کا بہترین علاج

ہے۔ یہ قطعی بے ضرر معجون دست نہیں لاتا جس سے کمزوری پیدا ہو۔ بلکہ بغیر مروڑ اور بے چینی کے بندھی ہوئی اجابت کھل کر ہو جاتی ہے۔

معدہ کی خرابی اور زائد رطوبت کو دور کرنے، پیٹ کے بڑھنے کو روکنے اور آنتوں کو مضبوط کرنے کے لئے بھی "معجون ملین" کا استعمال مفید ہے۔

قیمت :۔ تین آنے تولہ

ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے یہ پتہ یاد رکھیں:۔

دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

332

موضع گھمن میں جماعت احمدیہ کا تبلیغی جلسہ

موضع گھمن ضلع گورداسپور میں تھوڑا عرصہ ہوا ایک شخص نے بیعت کی تھی جسے مرعوب کرنے کے لئے احرار نے وہاں کانفرنس منعقد کی تھی۔ مگر اللہ کے فضل سے احرار کانفرنس کے بعد دو اور اصحاب نے بیعت کی اور اس جگہ کے شرفاء نے وہاں کے احمدیوں سے درخواست کی کہ یہاں احمدیہ جماعت کا جلسہ بھی ہو۔ چنانچہ احمدیوں کی درخواست پر ۱۳۔ نومبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ کیا گیا۔ جلسہ زیر صدارت حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ منعقد ہوا۔ طلباء جامعہ احمدیہ۔ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری اور خاکسار نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام ختم نبوت۔ وفات مسیح وغیرہ مضامین پر تقاریر کیں۔ اور آخر میں صاحب صدر نے ایک پر جوش اور موثر تقریر فرمائی۔ جس کا سامعین پر خاص اثر تھا اردگرد کی جماعتیں۔ ونجواں۔ خان فتح۔ دھرم کوٹ قلعہ لال سنگھ۔ اٹھوال۔ فیض اللہ چک۔ بھیل چک۔ تھہ غلام نبی۔ ممرا۔ تلونڈی۔ دیال گڑھ وغیرہ بھی شامل ہوئیں۔ جلسہ کے بعد رات کو ونجواں کے ایک احمدی نے خواب میں دیکھا۔ کہ ونجواں کے قبرستان میں سے مردوں کو احمدی مبلغ اٹھا کر اٹھا کر کپڑے پہنا کر زندہ کر رہے ہیں۔ خدا کرے یہ خواب جلد پورا ہو۔

خاکسار دل محمد نائب انچارج مقامی تبلیغ

فرائض سکرٹریان امور عامہ

و

فارم رپورٹ ماہواری

فرائض سکرٹریان امور عامہ و فارم رپورٹ کارگذاری چھپ کر تیار ہو گئے ہیں۔ جملہ سکرٹریان امور عامہ ایام جلسہ سالانہ میں دفتر نظارت امور عامہ میں تشریف لا کر حاصل کر لیں۔

(۲) جن جماعتوں میں اس وقت تک سکرٹری امور عامہ مقرر نہیں ہیں۔ وہ جماعتیں مہربانی کر کے جلسہ سالانہ پر آنے سے قبل اپنی اپنی جماعتوں کے سکرٹریوں کا حسب قاعدہ انتخاب کر کے اسکی منظوری کے لئے رپورٹ تیار کر کے اپنے ہمراہ لیتے آئیں۔ اور اپنی رپورٹ دفتر میں دے جائیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ قادیان

اطفال احمدیہ کے لئے امتیازی نشان

سات سے پندرہ سال کی عمر کے ان بچوں کے لئے جو مجلس اطفال کے رکن ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے بیج کی طرز پر مگر اس سے کسی حد تک مختلف بیج (امتیازی نشان) بنوایا گیا ہے۔ بچوں کو چاہئے۔ کہ زعیم یا قائد کی وساطت سے جلد دو دو آنہ مرکز میں بھجوا کر بیج منگوا لیں جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مجلس اطفال احمدیہ کے رکن بننے والوں کے لئے طرۂ امتیاز ہے۔ قائدین سے درخواست ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے ہاں کی مجلس اطفال کی تعداد کے مطابق دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے بیج خرید کر لیں۔ مہتمم شعبہ اطفال مجلس خدام الاحمدیہ

وصیت کی ادائیگی

چوہدری حاکم علی صاحب ساکن چک پنیار حال مہاجر قادیان نے اپنی وصیت میں حسب ذیل نمبر ہبہ کر کے قبضہ صدر انجمن احمدیہ کو دے دیا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء نمبرات خسرہ ۲۶۰۰/۱۶۱۴ رقبہ بک ۱۸ مطابق جمعبندی ۳۵/۳۶ نمبرات خسرہ ۱۷۰۴ من گوشہ شمال مغرب یک کنال و ۱۷۰۴ من مغرب ۳ مرلہ و ۱۵۴ ہعہ کنال ۳ مرلہ واقعہ قادیان۔ اس سے قبل ۲۶۰۱/۱۶۱۴ رقبہ دو کنال ۱ مرلہ چوہدری صاحب اپنے حصہ آمد کے حساب میں ہبہ کر چکے ہیں۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نارتھ ویسٹرن ریلوے

والٹن ٹریننگ سکول لاہور چھاؤنی میں ۲/۱۴۱ ۲۴ سے ٹریننگ کیلئے ۸۵ کمرشل گروپ سٹوڈنٹس کی اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں عمر ۲/۱۴۱ ۲۰ کو اٹھارہ اور اکیس سال کے درمیان ہونی چاہئے تعلیمی اوصاف میٹریکولیشن سیکنڈ ڈویژن۔ جونیر کیمبرج یا اس کے مترادف کوئی امتحان ہے۔ درخواست مطبوعہ فارم پر جو ایک روپیہ میں مل سکتا ہے۔ ۹ جنوری ۱۹۴۱ء تک ڈویژنل دفاتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ مکمل تفصیلات جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے نام ایک ایسا جوابی لفافہ آنے پر جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور درخواست کنندہ کا پورا پتہ درج ہو۔ آنے پر مہیا کی جا سکتی ہیں۔ لفافہ کے بائیں بالائی کونہ پر یہ الفاظ لکھنے چاہئیں۔

Vacancies for Cammerciel Group Students

جنرل منیجر لاہور

معززین جماعت احمدیہ لاہور کا احباب کو مشورہ

شیخ عزیز الدین احمد احمدی اینڈ سنز صرافان زرگر اندرون موچی دروازہ چوک نواب صاحب لاہور سونا چاندی کے فینسی زیورات تیار کرنے والے اور بیچنے والوں سے ہمارے اور اکثر متعلقین کے سالہا سال سے کاروباری معاملات ہیں۔ ہم نے ان کو نہایت مخلص دیانتدار اور وعدے کے پابند پایا اور امین پایا ہمارے خیال میں فنی اعتبار اور اصولی لحاظ سے ان کی فرم پنجاب میں واحد فرم ہے۔ کارکن محنت اور شوق سے کام کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ ضرورت ان دنوں تو دیانتداری کی ہے۔ ان کا فن ایسا ہے۔ کہ عام طور پر لوگ ان پیشہ وروں سے نالاں نظر آتے ہیں۔ اس لئے ہماری خواہش ہے۔ کہ احباب بوقت ضرورت ان کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں اور شیخ صاحب موصوف کے نمونہ سے اور لوگ بھی دیانتدارانہ طریقہ سے ترقی کریں۔ شیخ جلال الدین سپرنٹنڈنٹ ریلوے لاہور غلام محمد سٹاف وارڈن ریکو لاہور۔ ڈاکٹر نور محمد ایم۔ بی۔ بی۔ ایس لاہور۔ سید شاہ زمان علی ملٹری اکونٹس لاہور۔

حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ

طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا لاثانی نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اسکو اٹھرا کہتے ہیں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ ۱۰؍ روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ رعایتی فی تولہ ایک روپیہ یکمشت منگوانے والے سے نو روپیہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

پندرہ روپیہ ماہوار پر دینیات پڑھانے والا عربی استاد

ایک سال تک پندرہ روپیہ ماہوار لے کر پڑھانے والا مولوی فاضل استاد اس قدر دینی معلومات بہم نہیں پہنچا سکتا۔ جو گلدستہ تعلیم الدین نامی سنہری کتاب قیمت صرف ڈیڑھ روپیہ کے مطالعہ سے تین مہینہ کے اندر حاصل ہو سکتی ہیں۔ قرآن کریم اور حدیث شریف۔ فارسی درثمین کا ترجمہ سکھلانے کیلئے دنیا کی کسی زبان میں اب تک ایسی کتاب شائع نہیں ہوئی گنجینہ کے بود ما ندیدہ (۲) لغات القرآن اردو قیمت آٹھ آنہ۔ المشتہر حکیم محمد عبداللطیف شہید منشی فاضل ادیب فاضل تاجر کتب احمدیہ بلڈنگ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ برطانوی فوجوں نے سڈی برانی کے مورچہ پر قبضہ کر کے اطالوی فوجوں کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس مورچہ پر قبضہ کر لینے کا اثر لڑائی پر بہت بڑا پڑے گا۔ اگر برطانوی فوجیں اسی طرح بڑھتی گئیں۔ تو اٹلی کی فوجیں جلد ہی چھوڑ بیٹھینگی ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ کتنے علاقے پر قبضہ ہوا ہے۔ اور کتنے قیدی و سامان ہاتھ آیا ہے۔ اطالوی سپاہی گروہ در گروہ گرفتار کر کے لائے جا رہے ہیں۔ جن کو اتنی جلدی گننا آسان نہیں۔

دہلی ۱۲ر دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سڈی برانی کے مورچہ پر قبضہ کرنے کے لئے جن برطانی فوجوں نے حملہ کیا۔ ہندوستانی سپاہی بھی ان میں شامل تھے۔ جنہوں نے اس جنگ میں بڑا حصہ لیا۔ سڈی برانی پر جو کامیابی ہوئی ہے۔ اس کا ابی سینیا پر بھی اثر پڑے گا۔ وہاں بغاوت پھوٹ پڑے گی۔ اطالوی کہتے ہیں۔ کہ یہ مورچہ کوئی زیادہ مضبوط اور اہم نہ تھا۔ اور اس کا ہاتھ سے نکل جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ مگر جب اس پر اطالویوں نے قبضہ کیا تھا۔ اس وقت اس کی بڑی اہمیت بیان کی گئی تھی۔ انگریزی فوجیں سڈی برانی سے آگے بڑھتی جا رہی ہیں۔

ایتھنز ۱۲ر دسمبر۔ البانیہ میں اطالوی صفوں کے پیچھے افراتفری بڑھتی جا رہی ہے۔ جو اطالوی گرفتار کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے۔ کہ اطالوی افسروں میں جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ وہ ناکامی کا الزام ایک دوسرے پر دھرتے ہیں اطالوی کمان کو حکم دے دیا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی اطالوی سپاہی حکم کے بغیر پیچھے ہٹے۔ تو اسے گولی مار دی جائے۔

صوفیہ ۱۲ر دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ ترکی اور بلغاریہ کے درمیان دوستانہ گفتگو ہو رہی ہے۔ ترکی کا سفیر متعین بلغاریہ یہ معلوم کرنے کے بعد واپس آ گیا ہے۔ کہ ترکی کس شرائط پر سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ ترکی سفیر نے اس بارہ میں بلغاریہ کے وزیر خارجہ سے بھی گفتگو کی۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ کل رات دشمن کے جہازوں نے برمنگھم پر بہت زور کا حملہ کیا اور آگ لگا دینے والے بم گرائے۔ جن سے کئی جگہ آگ لگ گئی۔

لنڈن ۱۱ر دسمبر معلوم ہوا ہے کہ مسولینی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ عنقریب البانیہ میں جا کر محاذ جنگ کا معائنہ کرے گا۔

کلکتہ ۱۱ر دسمبر۔ مسٹر سبھاش چندر بوس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اگر کانگریس ہائی کمانڈ کی موجودہ پالیسی جاری رہی تو آئندہ انتخابات میں نہ صرف بنگال بلکہ تمام ہندوستان میں متوازی انتخابات ہونگے۔ بنگال اسمبلی کے تمام کانگریسی ممبروں کو چاہیئے کہ وہ اس سوال پر مستعفی ہو جائیں اور پھر انتخابات لڑیں۔ نیز مسٹر بوس نے گاندھی جی کو چیلنج دیا ہے کہ اگر وہ ہائی کمانڈ کی حمایت کے ساتھ ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کو امیدوار کھڑے کریں۔ تو ان کے خلاف بنگال پراونشل کانگرس کمیٹی کی طرف سے ہم امیدوار کھڑے کریں گے۔

واشنگٹن ۱۰ر دسمبر۔ فرانس کے پناہ گزینوں کے یہاں پہنچنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پیرس میں جرمن فوج کے آسٹریا اور سوڈیٹن لینڈ کے دستوں پر مشین گنوں سے فائر کر کے انہیں قابو کیا گیا۔ شمالی فرانس کی جرمن فوجوں میں کثرت ان دو علاقوں کے سپاہیوں کی ہے۔ انہوں نے جرمنی کے خلاف مظاہرے کئے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ نازی ازم کے مخالف جاسوس ان فوجوں میں بد اعتمادی پھیلا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۱۱ر دسمبر۔ مسٹر جناح آج صبح وائسرائے سے ملاقات کرنے کے بعد بمبئی روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ اسی ہفتہ انگلستان جا رہے ہیں۔ تاکہ آپ مسٹر چرچل اور مسٹر ایمری وزیر ہند سے ملاقات کر کے کانگرس اور گورنمنٹ میں صلح کرائیں۔

لنڈن ۱۱ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے نئے سال کے سرکاری اعزازات اور خطابات کی اس دفعہ فہرست شائع نہیں کی جائے گی۔

ٹوکیو ۱۱ر دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہند چینی اور سیامی فوجوں میں سرحد پر خونریز لڑائی ہو رہی ہے۔ ہند چینی کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی ہوائی جہازوں نے کل سیام کے ہوائی اڈوں پر شدید بمباری کی۔

امرتسر ۱۱ر دسمبر سونا ۔/۱۴/۴۲ چاندی ۔/۱۳/۶۰ پونڈ ۔/۱۴/۲۸

کلکتہ ۱۲ر دسمبر۔ بلجیم کے کونسل جنرل مقیم کلکتہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندوستان میں بسنے والے بلجین فوج میں بھرتی ہونے کے لئے ان سے خط و کتابت کریں۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ آج واشنگٹن میں لارڈ لوتھین کا انتقال ہو گیا۔ اس وقت ان کی عمر ۵۸ سال کی تھی۔ وہ پچھلے سال امریکہ میں برطانیہ کے سفیر مقرر ہوئے تھے جہاں انہوں نے برطانیہ کے لئے امریکہ کی مدد حاصل کرنے میں بڑا حصہ لیا۔ فرنچائز کمیٹی کے صدر کی حیثیت سے وہ ہندوستان میں بھی آئے تھے۔ وہ نہایت صحیح الدماغ اور مدبر انسان تھے۔ ان کے مرنے سے برطانیہ کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ کل واشنگٹن میں ان کی ایک تقریر پڑھی گئی۔ جسے بیمار ہونے کی وجہ سے وہ خود نہ پڑھ سکے تھے۔ اس میں انہوں نے بیان کیا کہ ہٹلر اب اپنا سارا زور جہازوں کو ڈبونے پر لگائے گا۔ برطانیہ کا بیڑا جو کہ اس وقت بکھرا ہوا ہے اس پر بہت زور پڑ رہا ہے۔ امریکہ کو اس کی فکر کرنی چاہیئے۔ ۱۹۴۱ء کا سال نہایت خطرناک ہے۔ لیکن اگر امریکہ نے گولہ بارود اور روپیہ سے برطانیہ کی مدد کی تو فتح برطانیہ کی ہی ہوگی۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ انگریزی فوجیں سڈی برانی کے مورچے پر اطالوی فوجوں کو پیچھے دھکیلتی جا رہی ہیں۔ اس وقت تک ۲۰ ہزار سے زیادہ اطالوی سپاہی پکڑے جا چکے ہیں۔ سڈی برانی سے ۱۵ میل دور بکبک کے مقام پر گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے ۱۴ سے ۱۷ ہزار تک اطالوی سپاہی سڈی برانی کے قریب گھر گئے ہیں۔ تین اطالوی کمانڈر قید کر لئے گئے ہیں۔ برطانیہ کے وزیر جنگ نے مشرق وسطیٰ کے کمانڈر انچیف کو سڈی برانی میں کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کامیابی پر ہمارا ہر سپاہی فخر کرتا ہے سڈی برانی پر قبضہ کے متعلق امریکہ کے اخبارات نے انگریزی فوجوں کی بہت تعریف کی ہے

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ برطانیہ کی سمندری وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہالینڈ کے ایک جہاز نے ایک جرمن جہاز کو پکڑ لیا ہے۔ جرمن جہاز والوں نے اپنے جہاز کو ڈبو دینے کی کوشش کی مگر ہالینڈ والے اس پر چڑھ گئے ہیں اور آگ بجھا دی۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ جرمنی اور اٹلی کے ریڈیو والے غلط باتیں پوچھتے رہتے ہیں تھوڑے دن ہوئے جرمن ریڈیو نے پوچھا تھا کہ برطانوی جنگی جہاز آرک رائل کہاں ہے؟ اس کا جواب یہ دیا گیا کہ اس جنگی جہاز نے پہلے لیبیا کی ایک بندرگاہ پر بمباری کی اور پھر ٹرانٹو میں اٹلی کے بیڑے کو برباد کیا۔ اب اٹلی نے پوچھا تھا۔ کہ جنرل ڈیگال بتائے کہ آزاد فرانس کی فوجیں کہاں ہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ سڈی برانی میں ہیں۔ جہاں انگریزی فوجوں کے ساتھ مل کر کامیابی حاصل کر رہی ہیں۔

لنڈن ۱۲ر دسمبر۔ اطالوی ادھر یونانیوں کے ہاتھ پٹ رہے ہیں ادھر افریقہ میں انگریزی فوجوں نے ان کا ناک میں دم کر رکھا ہے اس وجہ سے انہوں نے نہتے لوگوں پر غصہ نکالنا شروع کر دیا ہے چنانچہ ڈوڈیکانیز کے جزیروں میں یونانیوں کو پکڑ کر مظالم کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس کڑاکے کی سردی میں انہیں زمین پر سلاتے ہیں اور انہیں کھانے پینے کے لئے کچھ نہیں دیتے پروردہ بیچارے گھاس پات پر گذارہ کر رہے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاءالاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی (مجادلہ رکوع ۳)

میں ہر شخص کی فریاد سنتا ہوں۔ جو مجھ سے فریاد کرتا ہے۔ پس انہیں چاہیئے کہ اپنے دلوں کو میری طرف متوجہ کریں اور مجھ ہی پر یقین رکھیں۔ تاکہ ان کی رہنمائی صحیح راستے کی طرف ہو۔" "میں اور میرے پیغمبر یقیناً غالب رہیں گے" جناب والا۔ مجھے جو کچھ کہنا تھا میں کہہ چکا۔ اگر سمت مخالف کے معزز ارکان میرے خیالات کے ساتھ اتفاق کریں گے۔ تو یہ ان کے اور ہندوستان دونوں کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر وہ اختلاف کریں گے۔ تو میں ان سے کہوں گا " اگر تم نیکی کروگے۔ تو وہ تمہارے لئے ہے۔ اور اگر برائی کروگے تو وہ بھی تمہارے لئے ہے۔" "میں اپنے عمل کا ذمہ دار ہوں۔ اور تم اپنے عمل کے"۔ اور میرے آخری الفاظ یہ ہیں۔

"الحمد للہ رب العالمین"

چندہ تحریک جدید سال ہفتم و بیرون ہند کے مجاہدین

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جہاں ہندوستان کی جماعتیں اس کوشش میں سرگرم ہیں کہ سال ہفتم کے وعدے ہر جماعت اور ہر فرد جو براہ راست حضور کے پیش کرتا ہے قبل جلسہ ہی پیش کر دے۔ کیونکہ مخلصین سے اس سال وعدوں کے مطالبہ کی آخری تاریخ ۷ جنوری ۱۹۴۱ء ہے۔ وہاں بیرون ہند کی جماعتوں میں ابھی حضور کا ارشاد پہونچا نہیں۔ مگر بعض مخلصین نے حضور کے وعدے اپنی آخری رقم کے ساتھ ہی پیش کر دیئے تھے۔ اور وہ ہیں بھی خدا کے فضل سے اضافہ کے ساتھ۔ ذیل میں ان احباب کی اضافہ والی فہرست دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ جس وقت حضور کا خطبہ پہونچے گا۔ وہ اپنے وعدے ہندوستان کی جماعتوں سے بھی زیادہ اضافہ کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اپنے اخلاص کا ثبوت دیں گے۔ اور کارکنان بیرون ہند حضور کا خطبہ پڑھ کر پہلا کام یہ کریں گے۔ کہ وعدوں کی فہرست مکمل کر کے حوالہ ہوائی ڈاک کر دیں گے تا جلد پہونچ جائے۔

ڈاکٹر لعل الدین احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کمپالہ ۸۰۰ شلنگ

بھائی محمد یوسف صاحب کمپالہ ۲۵۰ "

سید امتیاز احمد صاحب " ۳۰ "

چودہری عبد الرحمٰن صاحب " ۱۸۰ "

جماعت سکندر آباد دکن کے وعدوں کی پہلی قسط اکیس سو روپے کی بذریعہ تار حضور کے پیش ہوئی۔ جزاہم اللہ

احسن الجزاء

ڈاکٹر محمد شاہ نواز خان صاحب معہ اہلیہ و والد صاحب مرحوم مگاڈی ۸۹۰½ شلنگ

میاں عبد المالک صاحب نیروبی ۱۲۵ "

ڈاکٹر نذیر احمد صاحب حال قادیان ۶۲۰ "

ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب کنہگو ٹو افریقہ ۱۵۰ شلنگ

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

زمزمۂ تمجید

مزے سے اپنے مسیحا کے پاس بیٹھے ہیں
نگاہِ لطف کی ہم رے کے آس بیٹھے ہیں

غنیمت ان کی ہے صحبت۔ دراز ہوں عمریں
جو بزم شوق میں کچھ روشناس بیٹھے ہیں

خدا کا خوف ہے غیروں سے ہم نہیں ڈرتے
یہ وجہ ہے کہ سبھی بے ہراس بیٹھے ہیں

الٰہی نعمتیں تیری ہیں اس قدر کہ لئے
جبیں میں سجدے زباں میں سپاس بیٹھے ہیں

سمندروں میں ہے طوفان ہر طرف برپا
نظر جو آیا یہی ایک طاس۔ بیٹھے ہیں

فلک سے اترا ہے کوئی نہ اترے گا۔ علماء
عبث جما کے یہ وہم و قیاس بیٹھے ہیں

خدا کے واسطے پھر جلوۂ جمال دکھا
سبھا میں طالب دیدار داس بیٹھے ہیں

لکھی ہے گیتا میں مہما کہ ہو بڑے گوپال
اٹھا یئے انہیں۔ بھارت نواس بیٹھے ہیں

ہوئے ہیں جمع بیاسا کے تٹ پہ بھلا شتی
سنایئے کوئی نغمہ نراس بیٹھے ہیں

جو مانتے نہیں یہ حال ان کا ہے کہ تمام
لئے دلوں میں صد اندوہ و یاس بیٹھے ہیں

نہ کیوں مہک اٹھے نفحات قدس سے عالم
کہ ان کے کپڑوں کی ہم رے کے باس بیٹھے ہیں

بہار گلشن احمدؑ کو دیکھ جلسے میں
جہاں ہزاروں حقیقت شناس بیٹھے ہیں

جو نوجوان ہوئے "واقف" انہیں مبارک ہو
یہ امتحان تھا جو کر کے پاس بیٹھے ہیں

دعائیں خوب کرو اور یہ ندا سن لو
نہ کچھ بھی فکر کرو تیرے پاس بیٹھے ہیں

الٰہی بخش دے اکمل سے ہیچ کاروں کو
لگائے تیرے کرم ہی کی آس بیٹھے ہیں

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۲ فتح ۱۳۱۹ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ حرارت بھی ہو جاتی ہے۔ نقرس کے درد میں تخفیف ہے احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ؂

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم اول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو معدے اور انتڑیوں کے درد کے علاوہ ضعف کی شکائت بدستور ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

حرم ثانی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔

آج موضع بھٹیاں متصل گھوڑے واہ زیر صدارت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں جناب چودہری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے مولوی دل محمد صاحب اور صاحب صدر نے تقاریر کیں۔ قادیان سے بہت سے اصحاب جلسہ میں شمولیت کے لئے گئے۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب بھی تشریف لے گئے تھے۔

تفسیر القرآن کے متعلق ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ تفسیر القرآن کا حجم بڑھ گیا ہے۔ اس لئے جن خریداروں کی اطلاعیں ۱۲ دسمبر ۱۹۴۰ء تک پہونچ چکی ہوں گی۔ ان سے تو پانچ روپے ہی قیمت لی جائے گی۔ لیکن جن کی اس تاریخ کے بعد اطلاع آئے گی۔ ان سے چھ روپے فی نسخہ کے حساب سے قیمت لی جائیگی ؂

دورہ انسپکٹر بیت المال

سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال ضلع گورداسپور کی جماعتوں کے حسابات کے معائنہ اور وصولی کے لئے دورہ پر روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب و عہدہ داران جماعت ان سے پورا تعاون فرما کر ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد کا بہترین ذریعہ درد مندانہ دُعائیں ہیں

یہ مضمون حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی صاحبزادی کے رخصتانہ کی تقریب پر پڑھ کر سُنایا گیا:-

اسلام کے نقطۂ نگاہ سے نکاح ایک مقدس رشتہ ہے۔ نکاح پر نسلِ انسانی کے بقاء کا انحصار ہے۔ نکاح کی پاکیزہ اغراض میں سے عفت و تقوےٰ کے حصُول کے علاوہ نیک و صالح اولاد کا پیچھے چھوڑنا بھی ہے۔ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ انسان کے مرنے کے بعد اس کے ذاتی اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔ ہاں جس نے رفاہ عام کے لئے عمارت وغیرہ بنوادی ہو۔ جس سے مخلوق خُدا فائدہ حاصل کر رہی ہو۔ یا جس نے ابتغاء لوجہ اللہ لوگوں کو علم سکھایا ہو۔ نیکی کی تعلیم دی ہو۔ یا جس نے اپنے بعد نیک اور خادم دین بچے چھوڑے ہوں۔ جو اس کے لئے دُعا کرتے ہوں ان لوگوں کے اعمال مرنے کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔ اسی طرح حضُور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ کہ جو شخص دو بچیوں کی اچھی تربیت کرتا ہے وُہ جنت کا مستحق ہے۔ اس بناء پر ہر مومن کے دل میں یہ جذبہ ہونا ضروری ہے۔ کہ میں نے جس آسمانی امانت کو اُٹھایا ہے۔ اور جس دینِ حنیف کی خدمت میں میری زندگی گزری ہے میرے بعد میری اولاد اس امانت کی حامل اور اس دین کی مخلص خادم ہو۔

بقاءِ نسل کا جذبہ ایک فطرتی جذبہ ہے۔ ہر جاندار کے اندر اپنے جانشین اور بیٹے کے لئے خواہش پائی جاتی ہے مگر محض اولاد کی خواہش تو ایک حیوانی خواہش ہے۔ سب حیوانات اور کافر بھی اس میں شریک ہیں۔ مومن کا امتیاز یہ ہے۔ کہ وُہ پاکیزہ اور صالح اولاد کی خواہش رکھتا ہے۔ اس کی زندگی بدی اور شر کا مقابلہ کرتے ہُوئے گزرتی ہے۔ اس کے لئے یہ تصوّر سوہانِ روح ہوتا ہے۔ کہ جس چیز کے مٹانے کے لئے وُہ ساری عمر جدوجہد کرتا رہا۔ اس کی اولاد اسی شر کو قائم کرنے والی بن جائے۔ اس لئے ہر سچا مومن ایسی اولاد کی خواہش رکھتا ہے۔ جو پاک اور نیک ہو۔ مگر اولاد کا مستقبل انسان کی پہونچ سے دُور ہے۔ ایک حدتک انسان تربیت کر سکتا ہے۔ اور ایسا کرنا اُس کا فرض ہے۔ لیکن کلّی طور پر بچّوں کی تربیت انسانی کوششوں سے بالا ہے اس لئے ضروری ہے۔ کہ نیک، اور صالح اولاد کے لئے روزِ اول سے ہی بنیاد رکھی جائے۔ اس عمارت کو انجام تک پہونچایا جائے۔

اسلام نے نکاح کے لئے استخارہ یعنی طلبِ خیر و سعادت کے لئے دُعاء کو مسنون قرار دے کر اس کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اور مومنوں کو تاکید فرمائی ہے۔ کہ وُہ نیک عورت سے شادی کریں۔ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ علیک بذات الدّین تربت یداک۔ نکاح کا خطبہ جن آیات پر مشتمل ہے۔ وُہ خود اس امر کا سبق دے رہی ہیں۔ کہ انسان کو تقوےٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور اس بارے میں اللہ تعالےٰ سے بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔

میاں بیوی کے اجتماع کے موقعہ پر بانئے اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُعا کی تاکید فرما کر جذبات کے پاکیزہ رکھنے کی ہدایت فرمائی ہے اور ہونے والے بچہ کو پاک اور صالح بنانے کا طریق بتادیا ہے۔ پھر پیدا ہونے کے ساتھ ہی کان میں اذان دلا کر بھی یہی سبق دیا ہے۔

قرآن مجید میں انبیاء کرام علیہم السلام کی ایسی متعدد دُعائیں مذکور ہیں۔ جن میں انہوں نے ذریتِ طیبہ اور صالح اولاد کے لئے دُعائیں کیں۔ مومنوں اور مومنات کو بھی سکھایا گیا ہے۔ کہ وُہ دُعا کرتے رہیں۔ ربّنا ھب لنا من ازواجنا و ذریاتنا قرّۃ اعین واجعلنا للمتقین اماماً۔

اللہ تعالےٰ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ مومن بلوغت کو پہونچ کر ایک طرف اپنے والدین کے لئے دُعا کرتا ہے۔ ربّ ارحمھما کما ربّیانی صغیراً اور دوسری طرف یہ کہتا ہے۔ واصلح لی فی ذریّتی۔ اے میرے خدا! میری اولاد کو نیک و صالح بنا۔

بے شک اولاد کی ظاہری نگرانی بھی لازمی ہے۔ مگر اولاد کی تربیت کا کامل ترین ذریعہ دُعا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اولاد کے لئے کثرت سے دُعائیں فرما کر ہمارے لئے یہ نمونہ قائم فرمایا۔ حضور علیہ السلام نے خود بالصراحت فرمایا ہے۔ کہ تربیتِ اولاد کا بہترین ذریعہ دُعا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

" ہدایت اور تربیت حقیقی خدا کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے۔"

پھر فرمایا:-

"جس طرح، اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے۔ کاش دُعا میں لگ جائیں۔ اور بچوں کے لئے سوزِ دل سے دُعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں۔ اس لئے کہ والدین کی دُعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔"

اپنے متعلق حضور فرماتے ہیں:-

"میں التزاماً چند دُعائیں ہر روز مانگا کرتا ہُوں۔ اوّل اپنے نفس کے لئے دُعا مانگتا ہُوں۔ کہ خدا مجھ سے وُہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو۔ اور اپنی رضاء کی پوری توفیق عطا کرے۔ پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے مانگتا ہُوں۔ کہ ان سے قرۃ اعین عطا ہو۔ اور اللہ تعالےٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ پھر اپنے بچّوں کے لئے دُعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدّام بنیں۔ پھر اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں۔ خواہ ہم انہیں جانتے ہیں۔ یا نہیں جانتے!" (رسالہ سیرت حضرت مسیح موعود مرتبہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب ص ۲۲-۲۳)

ہم آج جس مبارک تقریب کے لئے جمع ہُوئے ہیں۔ وُہ ہمارے بزرگ عالم۔ اور ہمارے محسن یعنی استاذی المکرم حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی دختر نیک اختر کے رخصتانہ کی تقریب ہے۔ آؤ ہم سب مل کر دُعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس تقریب کو دولہا و دلھن۔ ہر دو خاندانوں اور سلسلۂ احمدیہ کے لئے مفید و بابرکت بنائے۔ اس تعلق سے خدا کے نام کو بلند کرنے والی اولاد پیدا ہو۔ اپنے ماں باپ اور بزرگوں کے نیک آثار کی وارث اور جانشین ہو۔ سلسلۂ احمدیہ اور اسلام کے خادم بچے پیدا ہوں۔ اللہ تعالےٰ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی بھتیجی کے اس رشتہ کو ہر رنگ میں خیر و برکت کا موجب بنائے اللّٰھم آمین یارب العالمین

ابوالعطاء۔ جالندھری۔

مومن کی منزل

دنیوی لوگوں کے مقاصد محدود اور ان کی منزل قریب تر ہوتی ہے۔ مگر مومن کا سفینہ ایسے سمندر میں ہے جس کا کنارہ اس محبُوبِ حقیقی کا حصُول ہے جو لامحدُود ہے۔ پس مومن کی منزل تبھی حاصل ہو سکتی ہے جبکہ اس کے لئے سفر کیا جائے جسے موت ہی آکر قطع کرے۔ وُہ خدام الاحمدیہ جو رستہ کی مشکلات سے گھبرا کر اپنے سفر کو تمام کر رہے ہیں سوچیں کہ کیا ہم اپنے خدا کو اس طرح حاصل کر سکتے ہیں اگر نہیں اور یقیناً نہیں۔ تو کیا ہمیں اپنی جدوجہد کو باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ جاری نہ رکھنا چاہیئے۔ مجھے امید ہے کہ خدام الاحمدیہ اس سوال کا جواب اثبات اور عمل میں دیں گے۔ وما توفیقنا الا باللہ۔ خاکسار خلیل احمد سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ

ضلع گورداسپور کے باشندوں کو جنگ میں چندہ قرضہ اور بھرتی کے ذریعہ امداد دینے کی تحریک

قادیان میں اکالیوں کے جلوس کی مذمت اور ریاست بنانے کی افواہ کی تردید

جناب جے ڈبلیو ہرن صاحب بہادر آئی سی ایس کمشنر لاہور ڈویژن نے بمقام بٹالہ مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۴۰ء کو جلسہ میں حسب ذیل تقریر پڑھی۔

صاحبان!

سب سے پہلے اس جلسہ میں تشریف آوری کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں پہلے ضلع گورداسپور میں کبھی مامور نہیں ہوا۔ اس لئے اس ڈویژن کا چارج لینے کے بعد قدرتی طور پر میری یہ خواہش تھی۔ کہ میں جتنی جلدی ممکن ہو آپ سب سے ملاقات کروں۔ اپنے متعلق میں صرف یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ اس ضلع کے لئے مجھ سے جو کچھ ہو سکے گا۔ میں وہ کروں گا۔ اور مجھے امید ہے۔ کہ آپ سب حضرات مجھے نہ صرف اپنا کمشنر بلکہ اپنا دوست سمجھیں گے۔ میرا ارادہ ہے۔ کہ آئندہ میں آپ سے کئی مرتبہ ملاقات کروں۔ تب میں آپ کے ڈپٹی کمشنر اور خود آپ سے آپ کے مسائل اور آپ کی مشکلات کے متعلق تبادلہ خیالات کروں گا۔ لیکن آج میں آپ سے خاص طور پر جنگ اور اس امداد کے متعلق ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جس کی آپ کے ملک کو آپ سے امید ہے۔ اگر آپ میں سے کوئی صاحب یہ خیال کریں۔ کہ میں نے آپ کی آج تک کی کوششوں کے متعلق ناواجب نکتہ چینی کی ہے۔ تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں نیک نیتی سے کہہ رہا ہوں۔

مالی امداد فیاضانہ پیمانہ پر دینے کی ضرورت

مجھے یہ سنکر مایوسی ہوئی ہے۔ کہ اس ضلع نے جنگی اغراض کے فنڈ میں کل پچیس ہزار روپیہ دیا ہے۔ اس ڈویژن میں کسی اور ضلع نے بلکہ میرے خیال میں تمام صوبہ کے کسی ضلع نے اتنا کم روپیہ نہیں دیا۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ گورداسپور کوئی غریب ضلع نہیں ہے۔

گذشتہ جنگ میں لڑائی سے متعلقہ چندوں وغیرہ میں اس ضلع نے سوا دو لاکھ روپیہ دیا تھا۔ اور موجودہ حالات میں جبکہ خطرہ نسبتاً بہت زیادہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ چندے بہت جلد اس رقم سے بڑھ جائیں گے۔ لیکن اس کے لئے اشد ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ ہر شخص دل کھول کر حصہ لے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ چندوں کی نوعیت قطعی طور پر رضاکارانہ ہے۔ لیکن دفاع ہند کی غرض سے روپیہ کی ضرورت اتنی زیادہ ہے۔ کہ ہز ایکسی لنسی حضور وائسرائے بہادر کی اپیل کا اس سے کہیں زیادہ وسیع پیمانہ پر خیر مقدم ہونا چاہیئے۔ بالخصوص میں خوشحال لوگوں سے جو زیادہ تر شہروں میں رہتے ہیں۔ یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ خوشی سے اور فیاضانہ پیمانہ پر روپیہ دیں۔ یہ ضروری نہیں کہ صرف ہوائی جہازوں اور دوسرے سامان جنگ کی خرید کے لئے روپیہ دیا جائے۔ بلکہ ریڈ کراس اور سینٹ ڈنسٹن کے فنڈوں میں بھی چندہ دینا چاہیئے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ ان دو اداروں سے ان سپاہیوں کے لئے خواہ وہ ہندوستانی ہوں۔ یا برطانوی امداد اور سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ جو آپ کی لڑائیاں لڑتے ہوئے زخمی یا ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اور جن کی گزران قطعی طور پر عام خیرات پر ہے۔

ہندوستان کی حفاظت کے لئے انگلستان کی کوشش

آج جس خطرہ سے ہم دوچار ہیں وہ بالکل حقیقی اور بہت ہی سنگین ہے ہمارے دشمن نے انگلستان پر حملہ آور ہونے کی کوشش کی۔ لیکن اس ملک کے باشندوں کی ثابت قدمی اور مضبوطی نے اسے ناکام بنا دیا۔ اس حملے میں دشمن کو اگر کامیابی حاصل ہو جاتی۔ تو ہمارے مقصد کو سخت نقصان پہونچتا۔ چڑھائی کرنے میں مونہہ کی کھا کر جرمنی اب ہوائی حملوں سے انگلستان کے شہروں کو تباہ برباد کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اٹلی پر زور ڈال رہا ہے۔ کہ وہ مصر پر حملہ کر دے اگر اٹلی کی یہ کوشش کامیاب ہو گئی تو یہ ملک موجودہ کی نسبت اور بھی زیادہ الگ تھلگ ہو جائے گا۔

سمندروں کو آزاد رکھ کر مصر میں تمام فوجیں بھیجکر اور ہندوستانی فوجوں کو جدید آلات جنگ سے مسلح کرنے کے لئے کروڑوں روپیہ خرچ کر کے انگلستان آپ کے ملک کی حفاظت میں مدد دینے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ اور یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ فی الحال وہ اس سے زیادہ اور کچھ نہیں کر سکتا۔

اہل ہند کا فرض

لہٰذا اس ملک کے لوگوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ہندوستان کو اس خطرے سے بچانے کے لئے اپنی کوششوں میں کسی قسم کی کمی نہ ہونے دیں۔ جو مغرب میں تو نمایاں طور پر ظاہر ہے۔ لیکن مشرق میں بھی منڈلا رہا ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے۔ کہ اب تک آپ سے جن کوششوں اور قربانیوں کے لئے کہا گیا ہے۔ وہ بہت کم ہیں۔ اور مجھے اندیشہ ہے کہ بہت سے لوگ اس خیال میں مست ہیں کہ وہ بالکل محفوظ ہیں۔ حالانکہ یہ احساس قطعی طور پر غیر حقیقی ہے۔ اور کسی حد تک اس صورت حالات کی یاد تازہ کراتا ہے۔ جو اس سال کے شروع میں فرانس میں پائی جاتی تھی۔ ہمیں معلوم ہے۔ کہ اس ملک پر کیا گذری۔ اور ہمیں اس سے عبرت حاصل کرنی چاہئے گو بدقسمتی سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بہت سے ہندوستانی سیاسی لیڈر ایسا کرنے کے ناقابل ہیں۔ انگلستان اس انجام بد سے اس لئے بچ نکلا۔ کہ تمام قوم متحد ہو گئی۔ اور ہر ایک شخص کے وسائل آمدنی حکومت کے سپرد کر دیئے گئے۔ میرے ملک میں ہر نوجوان فوج میں بھرتی ہو گیا ہے۔ اور ہر زن و مرد قومی اہمیت کا کام کر رہا ہے۔ ہر شخص کا روپیہ اور جائداد حکومت کے حوالے ہے، اور ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ ہر اس واحد منٹ کے اندر جو آج کل ہم یہاں بیٹھے گزار رہے ہیں انگلستان جنگ سے متعلقہ کوششوں میں تقریباً ایک لاکھ روپیہ خرچ کر رہا ہے۔ اس قدر وسیع خرچ صرف بہت زیادہ ٹیکس لگانے سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔ بہت زیادہ امیر آدمی اپنی آمدنی کے ہر سو روپے میں سے پچاسی روپے گورنمنٹ کو انکم ٹیکس کی صورت میں ادا کر رہے ہیں۔ اور غریب سے غریب لوگ بھی کم از کم اپنی آمدنی کا چوتھائی حصہ حکومت کو دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر شخص جو کچھ کہ وہ بچا سکتا ہے۔ نہایت خوشی سے جنگ کے متعلق خیراتی چندوں میں دے رہا ہے۔ اور ان بدنصیب لوگوں کی امداد کر رہا ہے۔ جو ہوائی حملوں سے گھر تباہ ہو جانے کے بعد اپنا سب کچھ کھو بیٹھے ہیں۔

اس ملک میں صرف اب جبکہ جنگ کو شروع ہوئے ایک سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے ٹیکس میں تھوڑا سا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور ہر شخص اب بھی بالکل اسی طرح زندگی بسر کر رہا ہے۔ جیسا کہ وہ اس ہیبت ناک خطرہ کے پیدا ہونے سے پہلے بسر کر رہا تھا۔ ہم سب کا یہ فرض ہے کہ ہم اس خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے فوراً تیار ہو جائیں۔ اور اس کا مقابلہ صرف قربانیوں اور سخت محنت سے کیا جا سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جنگی قرضہ دینے کی تحریک

جنگی فنڈ میں چندے دینے کے علاوہ اس ملک کی جنگی کوششوں کی تکمیل کے لئے آپ سے گورنمنٹ ہند کو قرضہ دینے کے لئے بھی کہا جا رہا ہے یہ بہرحال ایک ایسا مقصد ہے۔ جس میں گورنمنٹ اور کاروباری جماعت کے فوائد ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ یہ روپیہ زیادہ تر نئے کارخانے کھولنے اور موجودہ کارخانوں کو وسعت دینے اور حقیقت میں ہندوستان کو صنعتی ملک بنانے کے لئے درکار ہے۔ تجارتی جماعت کے لئے اپنا روپیہ لگانے کا اس سے زیادہ مفید اور کیا طریقہ ہو سکتا ہے؟ اس وقت بہت بڑی بڑی رقوم بے کار پڑی ہیں۔ کیونکہ تجارت رکی ہوئی ہے۔ اور روپیہ کا لین دین بند پڑا ہے۔ پھر کیوں آپ اپنا روپیہ جنگی قرضہ میں نہ لگائیں جہاں وہ آپ کے گھروں کی نسبت زیادہ محفوظ رہے گا۔ اس پر آپ کو نہ صرف تین فی صدی سالانہ کے حساب سے منافع ہی ملے گا۔ بلکہ آپ اس طرح تجارت کی ترقی اور ضروریات کی مانگ پیدا کرنے کا باعث ہوں گے۔ جن کے بغیر آپ خوشحال ہونے کی امید نہیں رکھ سکتے۔ مجھے اعتماد ہے۔ کہ آپ میں سے ہر ایک اپنے اور اپنے وطن کے فائدے کے لئے ہر وہ روپیہ جو آپ کے قبضہ میں ہے اور جو بیکار پڑا ہے۔ جنگی قرضہ میں لگا دیں گے۔ میں دیکھتا ہوں کہ گذشتہ جنگ میں اس ضلع نے بیوا ایجرٹن ولن ملز کی امداد سے ۲۰ لاکھ روپیہ جنگی قرضہ میں دیا تھا۔ جبکہ اس موقعہ پر جیسا کہ آپ کے ڈپٹی کمشنر صاحب نے مجھے بتایا ہے۔ جو روپیہ آپ نے لگایا ہے وہ ۲۵ ہزار روپے سے زیادہ نہیں ہے۔ ممکن ہے بعض دیگر رقوم بھی ہوں۔ جن کی ان کو اطلاع نہ ہو۔ لیکن یہ صاف ظاہر ہے کہ اس ضلع کی کوشش اس بارے میں بہت ہی کمزور رہی ہے۔

فوجی بھرتی

آؤ اب ہم زیادہ خوشگوار موضوع کی طرف توجہ کریں۔ یعنی بھرتی کی طرف۔ میں خوش ہوں کہ آپ کے ضلع نے بحیثیت مجموعی مطالبات کو اچھی طرح پورا کیا ہے۔ آپ کا ضلع ہر مہینے ڈیڑھ سو سے دو سو تک رنگروٹ مہیا کرتا رہا ہے۔ اور اس ضلع کے باشندوں کی وفاداری کا جو حال مجھے معلوم ہوا ہے۔ اس سے کسی قسم کا شبہ نہیں کہ آپ کے نوجوانوں سے جو مطالبہ بھی کیا جائے گا۔ وہ اس کو ضرور پورا کریں گے مجھے افسوس ہے کہ یہ رائے ان ڈوگروں کے متعلق ظاہر نہیں کی جا سکتی۔ جو پٹھانکوٹ اور شکر گڑھ کی تحصیلوں میں رہتے ہیں۔ اپنے ملک اور شہنشاہ معظم کے مطالبے کا جو جواب اس اعلیٰ جنگجو جماعت کی طرف سے اب تک دیا گیا ہے وہ بہت ہی کمزور ہے۔ اور اس میں ان کو تنبیہ کرتا ہوں۔ کہ ان کے قبیلے کا اقتدار لازمی طور پر کم ہو جائے گا۔ اگر فوج میں ان کی قابل فخر حیثیت اور لوگوں نے حاصل کر لی جو میدان جنگ میں اپنی جانوں کو خطرے میں ڈالنے کے لئے تیار رہیں۔ نوجوان ڈوگروں کے لئے یہ فیصلہ کرنے کا وقت آگیا ہے۔ کہ آیا وہ اپنے کنبوں اور اپنی قوم کے لئے جنگجوئی کی ان روایات کو قائم و برقرار رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں۔ جو ان کے باپ دادا کی طرف سے ان کو ورثہ میں ملی ہیں جنگ کے بعد ان کا اس قسم کی شکایتیں لے کر میرے یا گورنمنٹ کے پاس آنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کہ ان کو اچھی خدمات کے صلے میں حصہ نہیں ملا۔ کیونکہ اس قسم کے صلے بہادری کے تمغوں کی مانند گھروں میں آرام و راحت کے ساتھ بیٹھے رہنے سے نہیں ملا کرتے۔ لہذا میں ان سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اس ضلع کی دیگر جنگجو اقوام کی مانند میدان میں نکلیں۔ اور اپنے باپ دادا کی روایات کو پورا کر دکھائیں۔

ڈسٹرکٹ وار کمیٹی سے خطاب

میں چند الفاظ خاص طور پر آپ کی ڈسٹرکٹ وار کمیٹی کے ممبروں سے کہنا چاہتا ہوں۔ ضلع کی جنگی کوششوں کی کامیابی زیادہ تر آپ کے ہاتھوں میں ہے اور یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ آپ میں سے ہر ایک اس کام کے لئے اپنے وقت کا زیادہ حصہ وقف کرے۔ اگر آپ میں سے کوئی صاحب بوجہ اپنے دیگر مشاغل کے دیہات اور شہروں کا دورہ کرنے کے ناقابل ہیں تو میں مخلصانہ اعتماد رکھتا ہوں۔ کہ آپ اس کی اطلاع اپنے ڈپٹی کمشنر صاحب کو دے دیں گے۔ تاکہ وہ دوسروں کے لئے جو زیادہ وقت دے سکتے ہیں جگہ خالی ہو جائے۔ کام اس قدر زیادہ ضروری اور اہم ہے۔ کہ ہم ایسے افراد کا کمیٹی میں رہنا گوارا نہیں کر سکتے۔ جو اس کے لئے اپنا کافی وقت نہیں دے سکتے۔

ضلع کو پر امن رکھنے کی تلقین

موجودہ وقت آپ سب کے لئے خواہ وہ امیر ہوں یا غریب۔ جوان ہوں یا بوڑھے خدمت کا موقع مہیا کرتا ہے۔ مثلاً خاص طور پر بٹالہ سے سوک گارڈ کے لئے زیادہ آدمی درکار ہیں۔ آپ کے ڈپٹی کمشنر صاحب نے مجھے بتایا ہے۔ کہ اس شہر میں ڈیوٹی انجام دینے کے لئے جن آٹھ پلاٹونوں کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ان میں سے ابھی تک صرف نصف تعداد بھرتی ہوئی ہے۔ نیز بالواسطہ طور پر آپ سب اپنے ضلع کو پر امن جرائم سے پاک۔ اور تمام جماعتی اور سیاسی جھگڑوں سے پاک رکھنے میں بہت مدد دے سکتے ہیں مثلاً یہ وقت ایسے مسلح یا دوسرے جلوسوں کے لئے مناسب نہیں ہے جن سے امن عامہ کو خطرہ ہو۔

قادیان میں سکھوں کے جلوس کا ذکر

میں خاص طور پر اس جلوس کا ذکر کرتا ہوں۔ جو سکھوں نے قادیان میں ماہ گذشتہ میں نکالا تھا۔ وہ جلوس اعلانیہ طور پر قادیان میں ایک احمدی ریاست قائم کرنے کی مجوزہ تجویز کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے تھا بے شک ایسی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے اور نہ ہی کبھی ایسی کوئی ریاست قائم کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ جلوس نکالنے کی اصلی وجہ بلاشبہ احمدیہ جماعت کو ایذا رسانی تھی۔ اور یہ ٹھیک اسی قسم کا برتاؤ ہے۔ جو کہ ہماری لڑائی کو جیتنے کی متحدہ کوشش کا منافی ہے۔ اس لئے میں آپ سے التجا کرتا ہوں۔ کہ ان طریقوں سے ضلع کے امن عامہ میں نقص پیدا نہ کریں۔ اور نیز میں آپ کو آگاہ کئے دیتا ہوں۔ کہ ایسی حرکتوں کو آئندہ بڑی سختی سے دبایا جائے گا۔ کیونکہ لڑائی کے دوران میں ایسی حرکتیں برداشت نہیں کی جا سکتیں۔ یہ وقت مذہبی جھگڑوں اور سیاسی تنازعات کا نہیں ہے۔ اگر ان کا جاری رہنا اتنا ہی ضروری ہے۔ تو ان کو آئندہ کے لئے التوا رکھا جا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ آپ کے ملک کا مستقبل محفوظ ہو جائے۔ جو کہ صرف ہم میں سے ہر ایک کی متحدہ کوشش ہے۔ خواہ وہ مسلم ہو یا ہندو۔ سکھ ہو یا عیسائی ممکن ہے ہندوستان ایک عظیم خطرہ سے دوچار ہے۔ لیکن اگر ہم اس کا متحدہ طور پر ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ اور ہم میں سے ہر ایک اپنے فرض کی تکمیل میں بہترین کوشش کرے۔ تو نتیجہ یقینی ہے۔ گو جو راستہ ہم کو طے کرنا ہے وہ کتنا ہی طویل اور پر خطرہ ہو*

عورتوں کی خطرناک بیماری

اگر آپ کی بیوی مرض لیکوریا (سیلان الرحم) میں مبتلا ہے تو ہماری ساٹھ سالہ مجرب دوائی ہارول HAROL استعمال کیجئے۔ جس سے ہزاروں مریضائیں صحت یاب ہو چکی ہیں ایسی بے نظیر اور تیر بہدف دوا دنیا میں کہیں نہ ملے گی۔ دوائی کے مفید ہونے کی گارنٹی ہمراہ بھیجی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ

ہرولین فارمیسی D/18 سری ہرگوبند پور (پنجاب انڈیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب سال رواں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	علاقہ
۱	عبد الرحمن صاحب	برما
۲	محمد یوسف صاحب	〃
۳	ایس اے وحید صاحب	〃
۴	حکیم منگا صاحب	بورنیو
۵	M. Adiwi Nata Sb	جاوا
۶	〃 Nanda	〃
۷	رقیہ صاحبہ	〃
۸	محمد سری صاحب	〃
۹	ایچ ای محمد سراج صاحب	〃
۱۰	S. Kartawidjaja Sb	〃
۱۱	Tarsidjal 〃	〃
۱۲	Abidin 〃	〃
۱۳	E. Kendasah Sahiba	〃
۱۴	Sjasif Sb	〃
۱۵	R. Nata 〃	〃
۱۶	Entji 〃	〃
۱۷	محمد کردی صاحب	〃
۱۸	Soedjatma Sb	〃
۱۹	عبد السلام صاحب	لیگوس
۲۰	آدم بکارو صاحب	〃
۲۱	عبد الرحیم صاحب	〃
۲۲	تجانی صاحب	〃
۲۳	سلامتی صاحب	〃
۲۴	O. Senotu Sahiba	〃
۲۵	Sanbo Sb	〃
۲۶	شیبو صاحب	〃
۲۷	ہاردن صاحب	〃
۲۸	Aninnotu Sb	〃
۲۹	میمونہ صاحبہ	〃
۳۰	Sorata Sb	〃
۳۱	K. Hassain Sb	〃
۳۲	Safarai Baulush	〃
۳۳	زینب صاحبہ	لیگوس
۳۴	عبد الوہاب صاحب	〃
۳۵	Salin Sb	〃
۳۶	عبد الکریم صاحب	〃
۳۷	غلام نبی صاحب	ہانگ کانگ
۳۸	محمد لسجاہ صاحب	سماٹرا
۳۹	عبد الحمید صاحب	رنگون
۴۰	محمد صادق صاحب	سماٹرا
۴۱	جعفر سلام صاحب	〃
۴۲	محمد سلام صاحب	〃
۴۳	یوسف صاحب	〃
۴۴	سنجی محمد صاحب	〃
۴۵	محمد یاسر صاحب	〃
۴۶	Boes Ami Sb	پالمبنگ
۴۷	Ja Aimab Shb	〃
۴۸	ستیانہ صاحب	سماٹرا
۴۹	ڈالیمہ صاحبہ	〃
۵۰	مرایہ صاحبہ	〃
۵۱	Abukisjam Sb	〃
۵۲	فضل الٰہی صاحب	مشرقی افریقہ
۵۳	دجاجہ صاحب	جاوا
۵۴	Enkam Sb	〃
۵۵	Otong Sb	〃
۵۶	Iri Sb	〃
۵۷	فاطمہ صاحبہ	〃
۵۸	Damirah Sb	〃
۵۹	Kerso 〃	〃
۶۰	Soloi 〃	〃
۶۱	I. Kin 〃	〃
۶۲	Sjam 〃	〃
۶۳	Otha 〃	〃
۶۴	Mahri 〃	〃
۶۵	Anah Sb	جاوا
۶۶	Soempena 〃	〃
۶۷	Ahiah 〃	〃
۶۸	Mr. Zehma Lucille	امریکہ
۶۹	Collins	〃
۷۰	Mr. Robert Eddings	〃
۷۱	〃 Thoom Omok-arnwood	〃
۷۲	Mr. Charlie Jackson	〃
۷۳	Mr. Viola Jackson	〃
۷۴	〃 Ruth Summers	〃
۷۵	〃 Jean Murphy Shb	〃
۷۶	Mr. Bertha Adelric Smith	〃
۷۷	Mr. Darathy Mac Smith	〃
۷۸	Mr. Hrwar Smith	〃
۷۹	نفیسہ محمودہ صاحبہ	〃
۸۰	Mr. David Dan	〃
۸۱	〃 Chaples Harris	〃
۸۲	Mrs. Corer 〃	〃
۸۳	Mr. Jahm H. Smith	〃
۸۴	Mr. Grant 〃	〃
۸۵	〃 Roberrt William	〃
۸۶	Boejoenggh Paikil Shb	جاوا
۸۷	صفیہ صاحبہ	〃
۸۸	صبیہ صاحبہ	ملایا
۸۹	شمس الدین صاحب	〃
۹۰	ادنہ صاحب	جاوا
۹۱	Rolkandi Sb	〃
۹۲	محمد صاحب	〃
۹۳	سوامبی صاحب	〃
۹۴	آرکرنا صاحب	〃
۹۵	سامپی صاحب	〃
۹۶	حاجی عبد الحمید صاحب	〃
۹۷	آر امین صاحب	〃
۹۸	سیتن صاحب	〃
۹۹	بجرن صاحب	جاوا
۱۰۰	زینب صاحبہ	〃
۱۰۱	Sirtoonaeni Shb	〃
۱۰۲	شفیع محمد صاحب	سنگاپور
۱۰۳	محمد انام صاحب	〃
۱۰۴	خدیجہ صاحبہ	〃
۱۰۵	سلیمان صاحب	〃
۱۰۶	غلام غوث صاحب بھٹی	مشرقی افریقہ
۱۰۷	صالح صاحب	〃
۱۰۸	سیتی حفصہ صاحبہ	جاوا
۱۰۹	الوری صاحب	سماٹرا
۱۱۰	عبد الخالق صاحب نیازی	لنڈن
۱۱۱	محمد جمیل صاحب	سیلون
۱۱۲	نصیرن بیگم صاحبہ	برما
۱۱۳	Mat Djoeroengh	سماٹرا
۱۱۴	عرفانی صاحب	مشرقی افریقہ
۱۱۵	صادق صاحب	〃
۱۱۶	عبد اللہ صاحب	〃
۱۱۷	Sastromidjojo Sb	جاوا
۱۱۸	R. Moch. Soekops	〃
۱۱۹	〃 〃 Soetomo	〃
۱۲۰	Soedjadi	
	Malamm Gjoed Sb	〃
۱۲۱	Siti Djoeminah Sahiba	
۱۲۲	حاجی موک حسن صاحب	〃
۱۲۳	Mohja	〃
	Soemarta Sb	
۱۲۴	Tirah Shb.	〃
۱۲۵	Asrowejardjo Sb	〃
۱۲۶	Ngasah 〃	〃
۱۲۷	Soehadi 〃	〃
۱۲۸	Siti. R. A.	〃
	Soehargjah	
۱۲۹	Siti. Saminah	〃
۱۳۰	Haji Abdul	〃
۱۳۱	Sjochoe Sb	〃
	M. Misparse Sb	〃
۱۳۲	Siti Darijal	〃

(باقی آئندہ)

اکسیر اٹھرا

اکسیر اٹھرا جس کا پہلے بھی کئی بار ذکر کر چکا ہوں۔ ایرانی زعفران اور مشک تاتار سے تیار کی گئی ہیں۔ جن کے بچے مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا پیدا ہو کر مر جاتے ہیں۔ انہیں یہ گولیاں فوراً استعمال کرنی چاہئیں۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا نسخہ ہے۔ جو نہایت قیمتی اور خالص اجزاء سے تیار کیا گیا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ کی قیمت دس روپیہ

پروپرائٹر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

329

دواخانہ نورالدین رضؓ

بیادگار

حضرت حکیم الامۃ طبیب شاہی حاجی الحرمین سیدنا نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ

زیر نگرانی

ابنائے حکیم الامۃ حضرت خلیفۃ اوّل رضؓ

مدت سے احباب کی طرف سے اس خواہش کا اظہار ہو رہا تھا۔ کہ وُہ طبی فیضان جس کو حضرت والد بزرگوار نے عمر بھر جاری رکھ کر ہزارہا بندگان خُدا کو فائدہ پہونچایا تھا۔ اُسے آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کی یادگار کے طور پر جاری رکھا جائے۔ مگر احباب کی یہ خواہش ہماری تعلیمی مصروفیتوں کی وجہ سے اب تک پوری نہ ہو سکی۔ اب ہم نہایت مسرت کے ساتھ اس امر کا اعلان کرتے ہیں۔ کہ محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم اس قابل ہوئے ہیں۔ کہ اس مبارک مقصد کو پورا کرنے کیلئے آپ کے مبارک نام پر **دواخانہ نورالدینؓ** کی بنیاد رکھیں۔

حضرت حکیم الامۃ طبیب شاہی سیدنا نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی تمام عمر کے مجربات کا نچوڑ جس کو اپنی آخری عمر میں حضور نے اپنی **قلمی بیاض** میں جمع کر دیا تھا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے پاس بعینہٖ محفوظ ہے۔ اس بیش بہا خزانہ پر ہم جس قدر بھی فخر کریں۔ کم ہے۔ اس میں آپ نے تمام چھوٹے بڑے اور پیچیدہ سے پیچیدہ امراض اور ان کے طریق علاج کو بالتفصیل بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ کی بیان فرمودہ ہدایات کی روشنی میں ہم نے ان مجربات کو **صحیح خالص اور اعلےٰ اجزاء کے ساتھ** خود اپنی نگرانی میں تیار کرانا شروع کر دیا ہے۔

ظاہر ہے۔ کہ جب تک نسخوں کے اجزاء اعلےٰ قسم کے عمدہ اور درست نہ بہم پہونچائے جائیں اور ان کو احتیاط اور ٹھیک طریقوں سے تیار نہ کیا جائے۔ عمدہ سے عمدہ نسخہ بے اثر ہوتا ہے۔ اس لئے جہاں اس دواخانہ کے پاس حضور کی قلمی بیاض کے بہترین نسخے موجود ہیں وہاں دواؤں کی تیاری کے لئے نہایت محنت اور صرف کثیر سے چُن چُن کر صحیح۔ خالص اور مؤثر اجزاء خریدے اور فراہم کئے جاتے ہیں۔ اور وُہ تمام جڑی بوٹیاں جو عام طور پر بازار میں نہیں ملتیں۔ یا جن کی بجائے عطار اور پنساری غلط چیزیں فروخت کر دیتے ہیں خاص ور پر کوشش کر کے مہیا کی گئی ہیں۔ اور کسی نسخہ میں اس کے قیمتی اجزاء کے قلیل القیمت بدل نہیں ڈالے جاتے۔ کیونکہ ان قیمتی دواؤں کا جو مخصوص ذاتی اثر ہوتا ہے۔ وُہ ان کے بدلِ اجزاء میں ہرگز نہیں ہوتا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس احباب اپنی تمام طبی ضروریات کے لئے دواخانہ نورالدینؓ کو یاد رکھیں۔ اگر کوئی نسخہ تیار کرانا ہو۔ تو بہترین اور اصلی اجزا سے تیار کر کے بھیجا جائے گا۔ بیماری کی مفصل کیفیت لکھنے پر مناسب نسخہ تجویز کیا جائے گا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مشہور مجربات جو نہائت احتیاط سے تیار کئے جاتے ہیں۔ مناسب قیمت پر مہیا کئے جائیں گے۔ ذیل میں ہم دواخانہ نورالدین کے خاص الخاص مجربات کی مختصر فہرست درج کرتے ہیں۔ ان دواؤں کے نسخہ جات حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی قلمی بیاض میں سے لئے گئے ہیں۔ لیکن جن خاص مجربات کا ذکر اس فہرست میں کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ دنیائے طب کے تمام مروجہ اور مستعمل مرکبات بھی اس دواخانہ میں نہائت صفائی اور احتیاط کے ساتھ تیار کروائے جاتے ہیں۔ اگر کوئی دوست اپنا نسخہ تیار کروانا چاہیں۔ تو ان کی دوا بھی نہائت احتیاط اور صحیح اجزا کے ساتھ تیار کی جائے گی۔

آخر میں ہم احباب سے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے ارادوں میں برکت دے۔ اور وُہ طبی چشمۂ فیض جو حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے ذریعہ جاری ہُوا تھا۔ دواخانہ نورالدینؓ کے ذریعہ روز افزوں ترقی کرے۔

المشتہرین:۔ ابناء حکیم الامۃ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ

صندلین

انیمیا یا کمئ خون کا بہترین علاج

خون جسم کے پرورش کرنے والے مادوں اور آکسیجن کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہونچاتا۔ اور جسم کے فضلات کو مختلف اعضاء کے ذریعہ جسم سے خارج کرتا ہے۔ اور اس میں خون کے سرخ ذرے کام آتے ہیں۔ اور اگر یہ ذرے کم ہوں تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوتِ حیات پر اس کا براہ راست اثر پڑتا ہے۔ صندلین میں وُہ تمام اجزاء بکثرت موجود ہیں۔ جن پر خون کی سُرخی کا مدار ہے۔ اور اس طرح صندلین آپ کے خون کو بڑھانے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

کمئ خون کثرتِ حیض یا بواسیر سے ہو یا عرصہ تک کی بیماری مثلاً ملیریا وغیرہ میں مبتلا رہنے سے ان تمام حالات میں صرف صندلین کا استعمال ہی آپ کے لئے مفید ہے۔

صندلین چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور صاف کرنے کے لئے بھی اکسیر ہے۔ برسات میں پھوڑے پھنسیوں کے دُور کرنے کے لئے بھی اس کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔ صندلین اعلیٰ درجہ کی مصفی اور مولد خون ہے۔

قیمت یک صد قرص ایک روپیہ بارہ آنے۔ پچاس قرص ایک روپیہ

اکسیر معدہ

یہ بے ضرر مرکب معدہ کی خاص دوا ہے۔ اس کے استعمال سے معدہ کے نازک نظام پر بڑا تسکین بخش اثر ہوتا ہے۔ جلن۔ پیٹ کا درد۔ باد گولہ بدہضمی۔ جی متلانا۔ سستی۔ کمزوری۔ بھوک کم لگنا۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ خرابی جگر ان تمام بیماریوں کے لئے اکسیر معدہ کا استعمال مفید ہے بیماری کے بعد یا عام کمزوری۔ کثرت کار یا ثقیل غذاؤں کے زیادہ استعمال سے جب معدہ کمزور ہو گیا ہو۔ تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور ہاضمہ کی قوت کو تیز کر کے آپ کو اپنی غذا سے زیادہ سے زیادہ قوت حاصل کرنے کے قابل بناتی ہے۔

قیمت یکصد قرص ایک روپیہ بارہ آنے۔ پچاس قرص ایک روپیہ

امراض خاص

خاص امراض کی تشریح و تفصیل مشکل ہے۔ ان امراض کی اہمیت کسی توضیح کی محتاج نہیں۔ بہت سے مریض ان کو لاعلاج سمجھ کر مایوس ہو جاتے جو احباب ان میں سے کسی مرض کا شکار ہوں۔ یا انکے علم میں کوئی دوست اس مرض میں گرفتار ہوں۔ تو وہ اپنے مفصل حالات ہمیں لکھیں۔

حضرت حکیم الامۃ کی خاص قلمی بیاض کے مطابق ادویہ تیار کر کے مناسب قیمت پر ان کی خدمت میں بھیجی جائیں گی۔ غیر معتبر اشتہاری ادویہ خرید کر اپنی صحت اور روپیہ کو برباد نہ کریں۔ بلکہ آج ہی سے دواخانہ نورالدینؓ کی تیار کردہ تیر بہدف ادویہ کا استعمال شروع کر دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

330

سیلان الرحم

سیلان الرحم کی شکایت آج کل ہندوستانی عورتوں میں بکثرت پھیل رہی ہے۔ لیکن وہ بے چاری بوجہ شرم وحیا اس کا اظہار نہیں کرتیں۔ اور آخر اپنی قیمتی صحت۔ حقیقی حسن اور نکھار کو برباد کر لیتی ہیں۔ کیونکہ یہ مرض عورتوں کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس کا خمیازہ معصوم اور بے گناہ اولاد کو اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ مرد اپنی دیگر ذمہ واریوں کے علاوہ ایسے امور سے بھی غافل اور بے بہرہ نہ رہیں۔ اور اگر ان کے گھر والوں یا جوان لڑکیوں کی صحت سیلان الرحم یا لیکوریا کی وجہ سے برباد ہو رہی ہو۔ تو فوراً حضرت حکیم الامتہ سیدنا نور الدین رضؓ کی خاص مجرب دوا

اکسیر سیلان

پھر اسی چشمۂ فیض دواخانہ نور الدین رضؓ قادیان سے منگوا کر استعمال کرائیں یہ بے خطا دوا رحم کو قوت دیتی۔ سفید زردی مائل رطوبت کے اخراج کو بند کرتی ہے۔ قیمت تین روپے

سُرمۂ مبارک

حکیم الامتہ کی بیاض خاص کا تحفہ

یہ سرمہ ککروں کو زائل کرتا ہے۔ ککروں کی وجہ سے آنکھوں میں آشوب یا زخم ہو گیا ہو۔ اور بینائی کم ہوتی جاتی ہو۔ تو ان حالتوں میں اس کا استعمال مفید ہے۔ خارش اور کھجلی کے واسطے اکسیر ہے۔ آنکھوں کو ہلکا اور صاف کرتا ہے۔ اس کا دائمی استعمال آنکھوں کی جملہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے نادر قیمتی اور نہ گھسنے والے کھرل میں ہفتوں کی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔

قیمت ایک تولہ اڑھائی روپیہ تین ماشہ بارہ آنے

تریاق اٹھرا

دنیائے طب کا حیرت انگیز کارنامہ

مرض اٹھرا میں رحم اس قدر کمزور ہو جاتا ہے۔ کہ بچہ کو سنبھال نہیں سکتا۔ عموماً تیسرے یا چوتھے مہینہ میں حمل گر جاتا ہے۔ اگر بچہ پورے دنوں میں پیدا بھی ہو جائے تو بڑی عمر نہیں پاتا۔ اور اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔ سبز پیلے دست تے۔ ہچکی۔ سوکھا۔ بدن پر چھائے پھوڑے پھنسی۔ سرخ دھبے وغیرہ

تریاق اٹھرا

اس مرض کے لئے نہایت مجرب اور بے خطا دوا ہے۔ پس اگر خدانخواستہ آپ کے گھر والے اس مرض میں مبتلا ہوں۔ تو آج ہی حضرت حکیم الامتہ سیدنا نور الدین رضؓ کی مجرب دوا تریاق اٹھرا دواخانہ نور الدین سے طلب کریں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت توانا اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے مکمل خوراک گیارہ تولہ چھ ماشہ منگوانے کی صورت میں فی تولہ ایک روپیہ عہ

نور منجن

کھانا کھانے کے بعد دانتوں کی ریخوں میں غذا کے ذرات رہ کر متعفن ہو جاتے ہیں۔ جس کے باعث بہت سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن آپ بازاری غیر معتبر اور دردرے مادوں والے غیر مفید منجن استعمال کر کے اپنے دانتوں کی قیمتی آب کو برباد نہ کریں۔ بلکہ آج ہی سے نور منجن کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ یہ بے مثال منجن دانتوں کی آب قائم رکھتے ہوئے انہیں موتیوں کی طرح صاف چمکدار اور خوشنما ہی نہیں بناتا بلکہ مونہہ کی بدبو کو دور کر کے ان خطرناک جراثیم کو بھی ہلاک کرتا ہے۔ جو دانتوں کی بیماریوں کا موجب ہوتے ہیں۔ پھر اس کا خاص جزو پائیریا سے بھی بچاتا ہے۔ اور مسوڑوں کے نازک پٹھوں کو طاقت دے کر انہیں اس قابل بناتا ہے۔ کہ خون سے اپنی غذائیت حاصل کر سکیں۔

پس اگر آپ کے مسوڑھوں سے خون یا پیپ بہتی ہے۔ مسوڑے پھولتے یا درد کرتے ہیں۔ مونہہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت میلے رہتے ہیں۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ پانی پینے سے ٹیس سی لگتی ہے۔ تو آپ کو نور منجن کا استعمال فوراً شروع کر دینا چاہیئے۔

نور منجن کا ذائقہ خوشگوار ہے۔ اور حجم کو بڑھانے کے لئے اس میں چاک وغیرہ قسم کی کوئی چیز شامل نہیں کی گئی۔ اس کی شیشیاں دو سائز میں تیار ہوتی ہیں۔ اس کا روزانہ استعمال دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

قیمت بڑی شیشی ۲ اونس پانچ آنہ ۔ چھوٹی شیشی ایک اونس تین آنہ

ایک درجن تین روپے دو آنے — ایک درجن دو روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah